

تین دن کیلئے مدنی قافلے میں سفر کیلئے عاشقانِ رسول کے ساتھ شریک ہوئے، ان چاروں میں ”انوار شریف“ کے صاحبِ مزار بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے کے ایک فرزند بھی تھے۔ مدنی قافلہ نیکی کی دعوت کی دھو میں مچاتا ہوا ایک دوسرے علاقے میں پہنچا۔ جب انوار شریف والوں کے تین دن مکمل ہو گئے تو صاحبِ مزار رحمۃ اللہ علیہ کے رشتے دار نے کہا: میں تو واپس نہیں جاؤں گا کیوں کہ آج رات میں نے اپنے ”حضرت“ رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا، فرما رہے تھے: ”بیٹا! پلٹ کر گھر نہ جانا مدنی قافلے والوں کے ساتھ مزید آگے سفر جاری رکھنا۔“ صاحبِ مزار رحمۃ اللہ علیہ کی انفرادی کوشش کا یہ واقعہ سن کر مدنی قافلے میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، سب کے حوصلوں کو مدینے کے 12 چاند لگ گئے اور انوار شریف سے آئے ہوئے چاروں اسلامی بھائی ہاتھوں ہاتھ مدنی قافلے میں مزید آگے سفر پر چل پڑے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ❁❁❁ صَلَّى اللهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

دیتے ہیں فیضِ عامِ اولیائے کرام لوٹنے سب چلیں قافلے میں چلو
اولیا کا کرم تم یہ ہو لاجرم مل کے سب چل پڑیں قافلے میں چلو

خواب کے ذریعے گھوڑی کا تحفہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! کسی ولی اللہ کا بعدِ وفات خواب میں رہنمائی کرنا کوئی آجنبے کی بات نہیں، اللہ کے نیک بندے بے عطائے ربِّ العلیٰ بہت کچھ کر سکتے ہیں چنانچہ خواجہ امیر خرد کرمانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: سلطان المشائخ حضرت محبوب الہی نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ غیاث پور کے قیام سے پہلے میں ایک کوس (یعنی تقریباً تین کلومیٹر دور) کیلو کھری کی مسجد میں نماز جمعہ پڑھنے جایا کرتا تھا۔ ایک بار اسی طرح نماز جمعہ کیلئے پیدل جا رہا تھا گرم ہوائیں چل رہی تھیں اور میں روزے سے تھا، مجھے چلّہ آنے لگے اور میں ایک

دُکان پر بیٹھ گیا۔ میرے دل میں خیال گزرا کہ اگر میرے پاس سُواری ہوتی تو سہولت رہتی۔
بعد میں شیخ سعدی کا یہ شعر میری زبان پر آیا:

مَا قَدَّمْ أَرْسَزْ كُنْتُمْ دَرْ طَلَبِ دُفُنْتَالِ رَاةَ بَجَائِے بَرْدُ هَرِّ كِهْ بَا قَدَامِ رَفْتِ

(ہم دوستوں کی طلب میں سر کو پاؤں بنا کر چلتے ہیں، کیونکہ جو کوئی اس راہ میں قدموں سے چلتا ہے وہ آگے نہیں بڑھ پاتا)

میں نے دل میں آنے والے سُواری کے خیال سے توبہ کی۔ اس واقعہ کو تین روز گزرے تھے کہ ”خليفة ملك يارپراں“ میرے لئے ایک گھوڑی لے کر آئے اور کہنے لگے: میں مسلسل تین راتوں سے خواب میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے شیخ مجھ سے فرما رہے ہیں: ”فُلاں صاحب کو گھوڑی دے آؤ۔“ لہذا گھوڑی حاضر ہے قبول فرمائیجئے۔ میں نے کہا: بے شک آپ کے شیخ نے آپ سے فرمایا ہو گا لیکن جب تک میرے شیخ مجھ سے نہیں فرمائیں گے میں یہ گھوڑی نہیں لوں گا۔ اسی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے پیر و مرشد حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ مجھ سے فرماتے ہیں کہ ملک یارپراں کی دل جوئی کے لئے وہ گھوڑی قبول کر لو۔ دوسرے روز وہ گھوڑی لے کر آیا تو میں نے اسے عطیہ خداوندی سمجھتے ہوئے قبول کر لیا۔ (سیر الاولیاء، ص 246)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ❀❀❀ صَلَّى اللهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

صرف اپنی جانب سے کھائیے

ایک برتن میں جب ایک ہی طرح کا کھانا ہو، تو اپنی طرف سے کھانا سُنت ہے۔ چنانچہ حضرت عُمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا اور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی پرورش میں تھا۔ (یہ ائمہ المؤمنین حضرت بی بی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے وہ فرزند تھے جو سرکارِ

مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نکاح میں آنے سے پہلے سابقہ شوہر سے تھے) کھاتے وقت برتن میں ہر طرف ہاتھ ڈال دیتا۔ تاجدارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بِسْمِ اللّٰهِ پڑھو اور سیدھے ہاتھ سے کھاؤ اور برتن کی اُس جانب سے کھاؤ جو تمہارے قریب ہے۔“

(بخاری، 3/521، حدیث: 5376)

بیچ میں سے مت کھائیے

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: رسولِ عظیم، نبی کریم، رُؤف و رحیم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”بے شک بَرَکَت کھانے کے درمیانی حصّہ میں اترتی ہے پس تم گناروں سے کھانا کھاؤ اور درمیان سے نہ کھاؤ۔“ (ترمذی، 3/316، حدیث: 1812)

آپ کہیں بیچ سے تو کھانا نہیں کھاتے!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمائیے کہ اس سنت پر آپ عمل کرتے ہیں یا نہیں؟ میرا بارہا کاٹھا ہندہ ہے کہ باعمل نظر آنے والوں کی بھی اکثریت اس سنت پر عمل کرنے سے محروم ہے! جس کو دیکھو وہ کھانے کی رکابی یا سالن کے برتن وغیرہ کے بیچ ہی سے آغاز کرتا ہے، نہ جانے کیوں؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ بَرَکَت سے محروم کرنے کیلئے شیطان ہاتھ پکڑ کر بیچ میں ڈال دیتا ہو! حقیقت یہی ہے کہ شیطان اس بات کی کوشش میں لگا رہتا ہے کہ مسلمان بھلائیوں سے محروم رہیں۔ حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”کھانے کے برتن کے بیچ میں اللہ پاک کی رحمت نازل ہوتی ہے، بیچ سے کھانا حرص کی علامت ہے، حَرِیص رحمتِ الہی سے محروم ہے۔“ اس حدیث مبارک سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے کھانے کے وقت بھی رحمتِ باری کا نزول ہوتا ہے خاص کر جب کہ سنت کی نیت سے کھایا جائے۔ (مرآۃ المناجیح، 6/33-34)

دوسروں کو شرمندگی سے بچائیے

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبیوں کے سلطان صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ برکت نشان ہے: ”جب دسترخوان لگے تو ہر شخص اپنے قریب سے کھائے اور اپنے ساتھ کھانے والوں کے آگے سے نہ کھائے اور رکابی کے درمیان سے نہ کھائے کیونکہ برکت اسی طرف سے آتی ہے اور کوئی بھی دسترخوان اٹھائے جانے سے پہلے نہ اٹھے اور نہ ہی اپنا ہاتھ روکے جب تک سب لوگ اپنا ہاتھ نہ روک لیں اگرچہ سیر ہو چکا ہو اور لوگوں کے ساتھ لگا رہے کیونکہ اسکاڑک جانا باقی لوگوں کی شرمندگی کا باعث ہوگا اور وہ اپنا ہاتھ روک لیں گے حالانکہ شاید انہیں ابھی اور کھانے کی حاجت ہو۔“

(شعب الایمان، 5/83، حدیث: 5864)

بچ میں برکت کی وضاحت

حکیمُ الْأُمَمَت حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، برتن کے کناروں سے اپنے اپنے آگے سے کھاؤ، بچ میں سے مت کھاؤ کہ برتن کے بچ میں برکت اترتی ہے وہاں سے کناروں تک پہنچتی ہے۔ اگر تم نے بچ میں سے کھانا شروع کر دیا تو کہیں ایسا نہ ہو کہ وہاں برکت آنا بند ہو جائے۔ غرضیکہ برکت اترنے کی جگہ اور ہے اور برکت لینے کی جگہ کچھ اور۔ (مرآة المناجیح، 6/63)

کھانے کی پانچ سنتیں

بیارے پیارے اسلامی بھائیو! پیش کردہ حدیث مبارک میں کھانے کی پانچ سنتیں بیان کی گئی ہیں: ﴿1﴾ اپنے آگے سے کھائے ﴿2﴾ کوئی ساتھ کھا رہا ہو اُس کے آگے سے نہ کھائے ﴿3﴾ رکابی کے درمیان سے نہ کھائے ﴿4﴾ پہلے دسترخوان اٹھایا جائے اس کے

بعد کھانے والے اٹھیں۔ (افسوس! آج کل ٹھوٹا نانا انداز ہے یعنی پہلے کھانے والے اٹھتے ہیں اسکے بعد دسترخوان اٹھایا جاتا ہے) ﴿5﴾ دوسرے بھی کھانے میں شامل ہوں تو اُس وقت تک ہاتھ نہ روکے جب تک سارے فارغ نہ ہو جائیں۔ افسوس! کہ کھانے کی بیان کردہ ان سنتوں پر عمل کرنے والے اب نظر ہی نہیں آتے۔ سنتیں سیکھنے اور عوام الناس کی موجودگی میں سنتوں پر عمل کی جھجک اڑانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مدنی قافلوں میں سفر کیجئے اور وہاں ان سنتوں کی باقاعدہ مشق کیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْکَرِیْمَ ہَدٰی قَافِلُوں میں سفر کی برکت سے سنتوں پر عمل کرنا بہت آسان ہو جائے گا۔

ڈراؤنے خوابوں سے نجات

مدنی قافلوں کی برکتوں کے تو کیا کہنے! ایک اسلامی بھائی کو بے حد ڈراؤنے خواب آیا کرتے تھے۔ انہوں نے عاشقانِ رسول کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے 30 دن کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی۔ الحمد للہ! مدنی قافلے کی برکت سے ڈراؤنے خواب آنے بند ہو گئے، انہیں خواب میں بیٹھے مدینے کی زیارت ہوئی اور اب خوابوں میں کبھی اپنے آپ کو نماز میں مشغول پاتے ہیں تو کبھی تلاوت میں۔

خواب میں ڈر لگے بوجھ دل پر لگے خوب جلوے ملیں قافلے میں چلو

ہوں گی حل مشکلیں قافلے میں چلو پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْبِ ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ عَلَی مُحَمَّدٍ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یا مَتَّكِبِرُ 21 بار اوّل آخر ایک بار دُرُودِ شَرِیْفِ سوتے

وقت پڑھ لیں گے تو اِنْ شَاءَ اللّٰهُ الْکَرِیْمِ ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے۔